1182-ایڈز کے مریضوں کی علیحدگی اورجان بوجھ کرایڈز منتقل کرنے والے کا حکم

سوال

دورحاضر میں ایک خطرناک مرض ایڈز پھیل چکا ہے اور معاشرے میں اس کے بہت ہی برے اثرات مرتب ہورہے ہیں جس کی بنا پر مختلف قسم کے سوالات پیدا ہونا شروع ہوچکے ہیں مثلا :

کیا ایڈز کے مریض کے لیے ان لوگوں سے علیحدگی واجب ہے جوایڈز کے مریض نہیں ؟

اوراس شخص کا حکم کیا ہے جوجان بوجھ کرایڈز کودوسروں تک منتقل کرتا ہے ؟

اورکیا ایڈز کا شکارمریض مرض الموت میں شمارہوگا ، کیونکہ یہ اس کی طلاق اوراورمالی تصرفات میں اثرانداز ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول : مریض کی علیحدگی :

موجودہ دور میں متوفر میڈیکل معلومات اس کی بات کی غمازی کرتی ہیں کہ قوت مدافعت کی نقص یعنی ایڈز کا وائرس ایک دوسرے سے میل جول یا چھونے یا سانس لینے یا حشرات یا ایک دوسرے کا کھانا پینا استعمال کرنے یا سومنگ پول استعمال کرنے ، یا کرسی اور کھانے پینے کے برتن وغیرہ اورزندگی میں دوسرے روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کے استعمال کے ذریعہ دوسرے کو منتقل نہیں ہوتا ، بلکہ ایڈز کا مرض رئیسی طور پر مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے منتقل ہوتا ہے :

1– جنسی تعلقات چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہوں ۔

2– گندے خون کی منتقلی یا خون کی دوسری اشیاء کے منتقل ہونے سے

3– استعمال شدہ گندی سرنج استعمال کرنے سے ، اورخاص کر نشہ کرنے کے دوران ، اوراسی طرح بلیڈ کے استعمال سے ۔

4– ایڈز کی مریضہ ماں سے دوران حمل اوردوران ولادت بچے کو منتقل ہونا ۔

اوپر جوکچھ بیان ہوا ہے اس کی وجہ سے جب ایڈز کے مریض سے متعدی ہونے کا خدشہ نہ ہوتو اس کا اپنے دوست واحباب سے علیحدگی اختیار کرنا شرعی طور پر واجب نہیں ، اور مریضوں کے ساتھ بااعتماد میڈیکل چیک اپ کے موافق معاملات کیے جائیں گے ۔

دوم : جان بوجھ کر بیماری منتقل کرنا :

ایڈز کا مرض جان بوجھ کر صحت منداشخاص کو کسی بھی طریقہ اورصورت سے منتقل کرنا حرام ہے ، اوریہ کبیرہ گناہ میں شمار ہوتا ہے ، اوراسی طرح اس سے دنیاوی سزائیں بھی واجب ہوتی ہیں اوربقدر فعل یہ سزا بھی مختلف ہوگی ، اوراس کا اثر بھی افراداورمعاشرے پر مختلف ہوتا ہے ۔

لھذا اگر اس خبیث اور گندی بیماری کے پھیلانے کا مقصد معاشرے میں اس بیماری کو عام کرنا ہو تو یہ دو طرح سے زمین میں فساد اور ناچارتی پیلانا ہے، اور اس کی سزا مندرجہ ذیل آیت میں بیان کی گئی سزاؤں میں سے ایک سزا ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور اللہ تعالی اور اس کے رسول سے لڑیں اور زمین میں فساد کرتے پھریں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں، یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے، یہ تو ہوئی ان کی دنیوی ذلت و رسوائی، اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہوگا} المائدۃ(33) ۔

اور اگر اس کے منتقل کرنے کا مقصد کسی معین شخص پر زیادتی اور ظلم کرنا ہو اور مرض بھی منتقل ہو جائے، اور ابھی وہ شخص جس کی طرف یہ بیماری منتقل ہوئی ہے فوت نہیں ہوا تو منتقل کرنے والے کو تعزیرا کوئی مناسب سی سزا دی جائے گی، اور فوت ہو جانے کی صورت میں اس پر قتل کی سزا لاگو کرنے پر غور کیا جائے گا ۔

لیکن اگر کسی معین شخص میں یہ بیماری منتقل کرنے کا قصد کیا جائے اور اس میں یہ بیماری منتقل نہ ہوئی ہو تو اس حالت میں اسے تعزیرا مناسب سی سزا دی جائے گی ۔

سوم : ایڈز کا مرض مرض الموت شمار کرنا :

جب مریض کے عارضے پورے ہو جائیں اور وہ عادی زندگی کے سارے معاملات سے بیٹھ جائے اور موت اس سے رابطہ کر لے تو ایڈز کا مرض شرعی طور پر مرض الموت شمار کیا جائے گا ۔